

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَقْلُوا لِي ذِيُنِكُمْ غَيْرَ لِحِقِّ

# مسئلہ بہشت

پیر  
مولوی عبدالحق صاحب دیار تھنی

اور  
پنڈت راجندر صاحب دہلوی

ایک عظیم الشان فیصلہ کن مناظرہ کا  
باتنام مولوی اختر علی خان

منصور سیدیم پرنس لاہور طبع و  
طبع و

## ویدوں کی بہشت

مذہب عالم کے قریباً تمام الہامی نوشتوں میں بہشت یا اخروی زندگی کی دلچسپیوں کا کم و بیش ذکر موجود ہے اور اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اکثر اسکی تصویر محسوسات کے رنگ میں ہی کھینچی گئی ہے۔ اسکی وجہ بالکل ظاہر ہے۔ کہ انسان فطرثاً خود انہی چیزوں کو سمجھ سکتا یا انہیں کا خیال اسکے دل میں آسکتا ہے۔ اور ذہن میں انکا تصور قائم کر سکتا ہے کہ جس نے بذریعہ جو اس محسوس کی ہوں۔ اسلئے ممکن نہ تھا۔ کہ بہشت و دوزخ کے رنج و راحت کی تصویر پر کھینچنے میں موجودہ محسوسات کا رنگ نہ آئے۔ اسلئے زند اور استاد ہویا وید۔ تورات انجیل ہویا کوئی اور مذہبی صحیفہ۔ ان تمام کتب مقدسہ اندر نعماء بہشت یا اخروی زندگی کے حقائق کو مجاز کے لباس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کا کمال یہ ہے کہ وہ باوجود ان کتابوں کا مصدق ہونے کے مجاز کے پردوں کو ہٹا کر انکشاف حقیقت بھی کرتا ہے۔ آریہ سماج نے اس حقیقت کا انکشاف کیا ہے اسلئے اس کے ساتھ اس مضمون پر بحث کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ اسی ذمیوی زندگی کے رنج و راحت کا نام نرک اور سوگ (دوزخ اور بہشت) ہے۔ خیال نہ صرف فلسفہ روحانیات کے خلاف ہے۔ بلکہ ہندوؤں کا مقدس لٹریچر بھی اسکی تصدیق نہیں کرتا۔ اس مضمون پر اپنی طرز کا یہ پہلا ہی مناظرہ ہے۔ کہ جو دھرم والی آریہ سماج لاہور کے سالانہ جلسہ کی تقریب پر قریباً پچاس ساٹھ ہزار اشخاص کی موجودگی میں

# مولوی عبدالحق صاحب کی تقریر

ویدوں میں سب سے اعلیٰ لطف زندگی کے چند ایک نام سورگ و سرکشیہ۔ دیو اور ناکہ ہمیں ملتے ہیں۔ ان کے متعلق میں اپنے فاضل دوست سے یہ پوچھتا ہوں۔ کہ آیا یہ سخاوت و اچھی شہد کسی جگہ کا نام ہے یا گریا و اچی (فعل اور حالت) کا نام خصوصاً اس صورت میں جبکہ ویدوں میں لفظ لوک بھی ان کے ساتھ لگا ہوا ملتا ہے اور لفظ لوک کے معنی دنیا جہان کی تمام مشکرت گنتوں میں *A dimension of the universe* لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دونوں لفظ مفعول فیہ کے صیغہ (*accusative case*) میں سورگے لوک کے بھی ویدوں کے اندر آتے ہوں۔ کہ جس کے معنی بہشت کی دنیا میں یا عالم بہشت میں ہوں گے۔

(۲) دوسرے یہ کہ ویدوں کے میسوں منتروں میں سورگ لوک کو تر تینے بڑھے۔ ترنا کے۔ ترود۔ تری بھتیہ کا لفظیہ۔ ترقیام بتلایا گیا ہے۔ یعنی وہ کوئی تیسرا جہان ہے۔ تیسرا عالم راحت ہے۔ تیسری جگہ آسمان میں ہے۔ تیسرے طبقے میں ہے۔ یہاں سے تیسرا ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ جہان اس زمین پر یا اس دنیا میں نہیں بلکہ کسی اور جہان اور کسی اور عالم میں ہے۔

(۳) تیسرے یہ کہ ویدوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمین سے اس کا فاصلہ کچھ بہت زیادہ نہیں اور نہ کوئی اعلیٰ فاصلہ ہے۔ بلکہ یہاں سے ہم جہان کی پہلی جہاز کے ذریعہ وہاں پہنچ سکتے ہیں مثلاً اظھر و وہ کا ندھ سوکت ہم منتر میں آتا ہے



افقرویدر کا نڈس سوکت ۹ منتر ۳

(ترجمہ) جو سفید پاؤں والی بھیر جہان کے حاصل کرنے کے تمیال سے دان (خبروات) کرتا ہے۔ وہ بہشت کو چڑھ جاتا ہے۔ جہان طاقتور کمزور سے ٹیکس نہیں لیتا۔ یہ چوتھی دلیل ہے کہ وہ ایک مخصوص جگہ اور جہان کا نام ہے۔ کسی حالت کا نام نہیں۔

(پنجم) سورگ لوک ویدوں کی رو سے جمانی ہے۔ نہ محض روحانی حالت اور کیفیت

چنانچہ وید کہتی ہے۔ افقرو کا نڈس سوکت ۱۸ منتر ۴

سانگا سورگے پتر و ما دیدھوم

بہشت میں مردہ بزرگ اعضا کے ساتھ مزے اڑائیں۔ اسی طرح ایک دوسری جگہ افقرو میں آتا ہے۔

سورگے نر پشیم پتر و چہ پتر ان

افقرو وید کا نڈس سوکت ۲۰ منتر ۳

دنان بہشت میں ہم ماں باپ اور بیٹوں کو دیکھیں۔ ان پانچ دلائل سے یہ ثابت ہے کہ ویدوں کی بہشت ایک خاص جمانی دنیا ہے۔ نہ کہ آریہ سماج کے خیال کے مطابق محض دنیاوی آرام و راحت کا نام

جواب از پنڈت رام چندر صاحب دہلوی

(۱) مولانا نے پوچھا ہے۔ سورگ لوک سکتہ تیر لوک تاکہ وغیرہ الفاظ جو ویدوں میں

آئے ہیں۔ یہ جگہ کے نام ہیں۔ یا حالت کے۔ حالت بھی تو کسی جگہ ہی ہوتی ہے۔ یہ کہنا

کہ حالت ہے۔ اور جگہ نہیں بالکل غلط ہے۔ کیونکہ کوئی حالت بغیر جگہ کے نہیں ہو سکتی

پس سورگ جگہ کا نام ہے۔ اپنڈت رام چندر کے سورگ لوک کو جگہ تسلیم کر لینے پر سنا سن  
 دھرمیوں نے خوب زور دیا تو تالیف میٹ دیں اس پر اپنڈت صاحب ذرا سنبھلے اور کہا  
 مولف، مولانا اگر یہ بتا دیں۔ کہ سورگ جگہ کا نام ہے۔ اور حالت کا نہیں تو ان کا دعویٰ سچا  
 اصل میں لفظ لوک جو سورگ کے ساتھ آیا ہے۔ لوکری دھات اور مصدر سے بنا ہے۔ اور  
 اس کے معنی ہیں اور غننے یعنی دیکھنا آپ یہ بتلائیے کہ لوکری سے لوک کس طرح بن گیا  
 اس کے علاوہ سورگ کے لئے مسکرت یہ جو آیا ہے۔ کہ جس کے معنی ہیں۔ اچھے گرم دھن  
 کے بجائیں۔ تو کیا یہ بھی جگہ کا نام ہے۔ جہاں بھی اچھے کام کئے جائیں وہ مسکرت لوک  
 ہے اور جہاں بُرا کام کریں وہ مسکرت لوک (بُرا مقام) ہے۔ البتہ قرآن شریف میں ضرور  
 بہشت مقام کا نام ہے ان التمتین فی مقام امین پر سیزگار لوگ امن کی جگہ میں ہونگے۔  
 وہاں ریشم کپڑے ہونگے کھانکے کے لفظ سے ظاہر ہے۔ کہ اسی طرح کے ہونگے۔ یعنی  
 جیسے یہاں ہیں۔ ویسے ہی وہاں بھی ہونگے۔ زو جنہم محو برعین ہم ان کا نکل حوروں سے  
 کر دیں گے۔ یہ ہے جگہ۔ پھر مولانا نے زمین سے اڑ کر آسمان کو جانے کی بات کہی ہے۔  
 (ہاں بہشت میں اڑ کر جانا نہیں ہو سکتا۔ پر شیطاات پر حقویا الخ پر حقوی کی  
 بیٹی یعنی زمین کی مدد سے میں اڑ پر چڑھ گیا۔ پر کہتی (مادہ) کو میں نے حاصل کر  
 لیا۔ اور اس علم سے میں نے فائدہ اٹھا لیا۔ تو میں اڑ پر ترقی کر گیا یہ مطلب ہے۔

سنہسرا اشوینے و ایتہ سورگو لوک

سے آپ کیا مراد لیتے ہیں۔ اشوکے منی صرف گھوڑے کہ نہیں بلکہ اس کے کئی معنی ہیں

اشونام ہے۔ نیز چلنے والے کا یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک جگہ اشو کے معنی گھوڑے  
 جائیں۔ یہاں نیز چلنے والے سے مراد دل ہے۔ یعنی جب ہم دل کو چلائیں گے۔ پرانا  
 کی طرف کوشش اور محنت کریں گے۔ تو سو رگ یعنی سکھ حاصل کرینگے۔ یہاں فاصلہ  
 وغیرہ کچھ نہیں۔

(۳) شنتیپادم اور الخ اودی نام زمین کا ہے۔ اس کے معنی ہیں حفاظت کرنے  
 والی تو منتر کا مطلب یہ ہے۔ کہ جو زمین پر اچھی طرح راج کرتا ہے۔ اس کو پرتا ماسک  
 دیتا ہے۔ کیونکہ حکومت اور سلطنت بھی بڑا سکھ اور سو رگ ہے۔ اودی کے معنی بیٹھ  
 آپ نے کیوں لے لئے کہ جب اس کے معنی زمین بھی ہیں۔ چونکہ گھر کے آگے بیٹھ بندھی  
 رہتی ہے۔ اس لئے وہی یاد آتی ہے۔ پہلچ اودن لفظ جو دوسرے منتر میں آیا ہے۔ اس  
 کے معنی صرف چاول نہیں۔ بلکہ اودن اُندھاتو (مصدر) سے ہے۔ جس کے معنی نرم ہو  
 جانے کے ہیں۔ نرم تا یعنی عاجزی اختیار کرنا ہیں۔ برہمنوں میں نرم تا یعنی عاجزی آجاتی ہے  
 تو سکھ حاصل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ چاول دینے یا کبیر کھلانے سے مطلب  
 نہیں ہر ایک جگہ موقعہ اور محل کو دیکھ کر ترجمہ کرنا چاہیے۔ مثلاً ابو ہریرہ ایک اصحابی  
 کا نام ہے۔ یہ نہیں کہ آپ اس کے معنی بلی کے باپ کے کر دیں کیونکہ لفظی ترجمہ گوتھیک  
 ہے مگر ابو ہریرہ بلی کا نام نہیں۔ اسی طرح اور الفاظ کا ترجمہ موقعہ اور محل کے لحاظ سے  
 ہونا چاہیے اور برہم نام وید کا ہے۔ اور شلک کہتے ہیں قیمت کو اس کا مطلب یہ  
 ہے۔ کہ جہاں روپیہ لے کر وید نہیں پڑھایا جاتا یا قیمت پر نہیں بیجا جاتا وہاں سکھ اور

آئندہ رہتا ہے۔ کیونکہ ساری خرابیاں دھرم کے علم کو نبینے سے پیدا ہوتی ہے۔ جہاں ہفت پڑھا یا جاتا ہے۔ وہاں سکھ اور راحت ہوتی ہے۔

(۴) وہ اپنے باپ دادا کو دیکھیں یعنی اس کے باپ دادا زندہ رہیں۔ جن کے ماں باپ زندہ ہوتے ہیں۔ ان کے لئے سورگ ہوتا ہے۔ ماں باپ کا زندہ رہنا یعنی ایک سورگ (بہشت) ہے۔ اور بہت بڑا سورگ ہے۔

(۵) آپ نے سورگ لوگ پر اتنی باتیں تو بیان کر دیں۔ لیکن آپ کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے ماں سب سے بلند درجہ مکتی کا ہے۔ نہ سورگ لوگ کا سورگ بھی آرام اور سکھ کا نام ہے۔ مگر یہ آرام معمولی دنیا کا آرام اور سکھ ہے۔ سب سے اعلیٰ درجہ کے آرام اور سکھ کا نام تو مکتی اور موش ہے۔ اس پر آپ کوئی اعتراض ہونے کیجئے۔

### (۳) مولوی عبدالحی صاحب کا جواب

(۱) میں نے یہ پوچھا تھا۔ کہ سورگ جسکو تسیہ ناکہ اور دیو وغیرہ الفاظ کہ جو دیدوں میں سب سے اعلیٰ لطف زندگی کی جگہ کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ آپ کے نزدیک یہ کسی خاص جگہ کے نام ہیں۔ یا حالت کا پہلے تو آپ نے اس امر کو تسلیم کر لیا۔ کہ یہ جگہ کے نام ہیں۔ لیکن جب سنان دھرمیوں نے خوشی کے چہیزوں اس پر دئے۔ تو آپ نے فوراً ہی پہلو بدل لیا اور کہا۔ کہ آپ یہ ثابت کیجئے۔ میں کہتا ہوں لوگ کے معنی ستمان (جگہ) ایک حصہ دنیا تمام لغتوں میں لکھے ہوئے ہیں گے۔ اوکری در شئے ارتھ فصل ہے۔ لیکن جب اس کو اسم بنا یا گیا۔ تو دنیا

اور جہان کے معنی ہو گئے۔ کہ جو دیکھا جاتا ہے، نظر آتا ہے۔ پس سورگ لوگ اس دنیا کے آرام اور سکھ کا نام نہیں بلکہ وہ کوئی ایسی جگہ ہے۔ کہ جہاں سکھ ہی سکھ اور راحت ہی راحت ہے۔

(۲) میرے دوسرے سوال کا جواب آپ نے نہیں دیا۔ میں نے پوچھا تھا کہ جب سورگ لوگ وغیرہ کو تیسرا عالم کہا گیا ہے۔ تو وہ یہ دنیا یا اس جہان میں تو نہ ہو اور پھر وہیں میں اس دنیا کے لئے ائم۔ ائم۔ ائم۔ ائم۔ ائم۔ اشارت تشریح استعمال ہوئے ہیں۔ مگر سورگ لوگ کے لئے ائم ہنتر تسمین ائم تسمین وغیرہ الفاظ جو اشارت بچیدہ ہیں آتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سورگ لوگ اس دنیا میں نہیں جیسا کہ آریوں کا خیال ہے۔ بلکہ وہ کسی دوسرے عالم میں ہے۔ کہ جو یہاں سے دُور ہے۔ اس کی تائید میں نے ایک منتر پڑھا تھا۔ کہ ایک شخص یہ کہتا ہے۔ کہ میں سطح زمین سے جو پڑھ گیا تھا۔ اور جو سے آسمان پر اور منور عالم بہشت کو چلا گیا۔ آپ کہتے ہیں۔ زمین کے معنی مادہ و جو اور آسمان کے معنی ترقی کر گیا۔ فرمائیے زمین کے معنی پر کرتی یعنی مادہ اور جو کے معنی ترقی کہاں لکھے ہیں۔ اور علم حاصل کرنا یہاں کہاں سے آگیا۔ لفظوں کا مطلب بیان کیجئے اپنے خیالات نہ سنائیے۔ سہسرا آشوپنے مانج کے فقرے سے بھی آپ نے ایک لفظ آشوپکر لیا۔ اور باقی انٹ سڈٹ مطلب لکھتے لگا لیا۔ اس کا لفظی تو صرف اس قدر ہے۔ کہ ہزاروں کی گھوڑے کی مسافت

پر یہاں سے سورگ لوگ ہے۔ محنت کریں گے۔ تو سورگ حاصل کریں گے۔ نہیں معلوم یہ کن الفاظ کا ترجمہ ہے؟

(۳۳) برہمنوں کو کبیر کھلانے والے منتر کا بھی ایک ہی لفظ اودن پیکر لیا اور اس کا مصدر اُند بتلا کر نرمی اختیار کرنا معنی کر دیئے اُندوھا تو یا مصدر سے اگر اودن بنتا ہے۔ تو اس سے چادروں کی نرمی یا اُن کا نرم نرم ہونا یعنی کبیر مراد ہے۔ نہ کہ برہمنوں میں عاجزی کو تقسیم کرنا ہے معنی سی بات نکل آئی میں برہمنوں میں عاجزی تقسیم کرتا ہوں۔ اس کا مطلب کیا نکلا؟

یو دو اتی شتی پادوم اوم انج میں آوی کے معنی آپ بھیڑ نہیں بلکہ زمین بھی بتلاتے ہیں اس لحاظ سے منتر کا لفظی ترجمہ یہ بنا کہ جو دیتا ہے سفید پاؤں والی زمین کو یعنی بقول پندت رام چندر صاحب جو زمین پر راج کرتا ہے۔ واہ وا کیا اچھا مطلب ہے۔ سطل از آسکان جو اب از زمین اس کا تو نام ہے۔ اور اس کے اگلے حصہ منتر کا بھی آپ نے خوب مذاق اڑایا ہے۔ کہ برہم نام وید کا ہے۔ کہ جس کو مغت پڑھانے سے سورگ یا سکھ ملتا ہے۔ اس منتر میں لفظ برہم ہے ہی نہیں یہ کہاں سے لے آئے۔ یہاں تو اس سورگ کی تعریف یہ کی ہے۔ کہ یہاں طاقتور کمزور سے ٹیکس نہیں لیتا۔ آپ کہتے ہیں ویدوں کو مغت پڑھانا چاہیے۔ اندھے نے کہا دروازہ بند کرو بہرے نے جواب دیا کل جیج ہی آونگا والی ضرب المش غالباً اسی قسم کے سوال و جواب کیلئے وضع ہوئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ کے نام پر تو آپ نے مذاق اڑا دیا مگر ویدوں کا رشی فنہ شیبپ یا ذریعہ

کہ جس کے معنی کہتے کے ..... ہیں۔

(۴) وہاں ہم اپنے ماں باپ اور بیٹوں کو دیکھیں آپ کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کو دیکھیں یعنی ان کے ماں باپ زندہ رہیں اور یہی سورگ ہے جس میں کہتا ہوں کہ آخر یہ ہو کیا رہا ہے آپ وید منتروں کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ یا جواب دے رہے ہیں؟

(۵) سورگ لوگ سے بڑھ کر آپ مکتی اور موکش کو بتلا رہے ہیں حالانکہ وید میں کہیں نہیں لکھا کہ مکتی اور موکش کا درجہ سب سے بلند ہے۔ بلکہ یہ دو لفظ لفظ ہی وید میں نادر ہیں۔ میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں۔ کہ آپ ویدوں سے مکتی کا درجہ سب سے بلند ہونا ثابت کریں یا کم از کم یہ الفاظ ہی وید سے وکھلا دیں۔

قرآن شریف پر جو آپ کے اعتراضات ہیں ان کا جواب سنئے ان التَّقِیْنِ فِی مَقَامِ امِیْنِ میں لفظ مقام ہے مکان نہیں یعنی جنت کو مقام بتایا گیا ہے مکان نہیں کہا مقام اور چہ ہے۔ اول مکان اور دینی کپڑے ہونا قرآن شریف میں لباس سے مراد تقویٰ اور پرہیزگاری لی گئی تو یہاں شری کا نشان مراد ہے نہ جو زمین میں پہنے آپ یہ بتلائیے کہ بچوں میں بے کیسی ہے جو زمین کیوں کہا اور جو زمین کیوں نہیں کہا ان دونوں کے فرق کے اندر آپ کے اعتراض کا جواب موجود ہے۔ آپ نے جو میں کا قصہ چھیڑا تو سنئے ویدوں میں لکھا ہے۔

نیر انند راج مویشی مکہ پزیر مد آتے

جہاں آنند مو مدہ اور پزیر مد ہیں۔ یہ تینوں آنند (لذات) مروانہ شہوت کے نام ہیں خصوصیت علی آنند یعنی پزیر مدہ سوٹ کے جمل کی لذت کے اور کسی کے لئے ویدوں میں نہیں آتا اسی طرح ویدوں میں آتا ہے۔

نیشام شیشتم پر دہتی جات ویدہ

سورگے لوکے بہو استر نیم ای شام

انکی قوت شہزادہ کو گنی دیوتا صنایع نہیں کرنا عالم بہشت بس انکے لئے بہت سی استروں کے بھندہ بنگے  
یہ ہیں سورگ لوک (ویدوں کی بہشت) کے مزے!

### جواب از پنڈت راجندر جی

(۱) آپ کہتے ہیں کہ لوک کے معنی عالم یا admission of the universe کے ہیں

میں کہتا ہوں حالت کے بھی ہیں۔ اور جگہ کے بھی ہیں۔ آپ لوک کے معنی خاص جگہ کے کیوں کرتے  
ہیں۔ آپ یہ دیکھ لیں کہ لوک کے معنی صرف جگہ کے ہی کہاں لکھے ہوئے ہیں جب لوکری کے معنی

درشنے (دیکھنا) میں۔ تو لوک کے معنی دیکھنا کیوں نہیں۔ اسی طرح سورگ بلاشبہ سکھ کا نام ہے مگر یہ  
کہاں لکھا ہے۔ کہ وہ صرف سکھ ہی سکھ کا نام ہے۔ یا وہاں سکھ ہی سکھ ہوتا ہے۔ کسی قسم کا دکھ  
نہیں ہوتا میں یہ مانتا ہوں کہ اس کے معنی سکھ کے ہیں۔ مگر صرف سکھ ہی سکھ کے نہیں اسی طرح  
تاکہ اس کو کہتے ہیں کہ جس میں دکھ نہیں۔

(۲) ترتیباً دھام یا ترتیباً وغیرہ پر ناما کے نام ہیں۔ اس لئے کہ سب سے ادنیٰ اور پہلا مقام پو کرتی

اور پرتھوی (مادہ اور زمین) کا ہے۔ اور دوسرا درجہ جیو اتما (روح) اور تیسرا درجہ جو سب سے اعلیٰ اور بلند ہے۔  
پر ماتا کا ہے۔ اسی کو جان کر یا حاصل کر کے اعلیٰ درجہ کا آئندہ لطف ملتا ہے۔ رہا پکارا دوسرا درجہ پرتھوی

کی بیٹھ سے اور چڑھ گیا۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ پرتھوی یعنی پو کرتی (مادہ) کے علم میں جیو اتما (روح)  
کو جان لیا اور جیو اتما کے علم میں نے پر ماتا کو جان لیا اشارت قمریہ اور بعیدہ کا جواب یہ ہے۔ کہ جو چیز

ابھی حاصل نہیں ہوئی اس کیلئے اشارہ بعد اور جو موجود ہے اس کیلئے اشارہ قریب آتا ہے۔ چونکہ وہ سورگ کی حالت  
 ابھی حاصل نہیں ہوئی اسلئے وہ بعد اور دور ہے۔ ستر آشتیئے الخ کے متعلق میں یہ جواب دے چکا ہوں کہ آشتو  
 معنی حرف گھوڑے ہی کے نہیں بلکہ تیز چلنے والے کو گھوڑا کہتے ہیں۔ دل بھی چونکہ تیز رفتار ہے۔ اسلئے  
 اسکو بھی آشتو کہہ دیتے ہیں۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ سورگ لوگ دل کی ہزاروں منزلوں کے فاصلہ پر  
 ہو۔ دل ان منزلوں کو طے کر کے پرانا ماکول سکتا ہو۔ آشتو کے معنی طاقت کے تو آپ خود بھی جانتے ہیں۔  
 دسواشتی بادوم کے معنی ہوئے تیز رفتار سفید پاؤں والی نہیں بلکہ شستی نام تیزی کا ہے۔ بادوم کے معنی  
 چال یا رفتار شستی بادوم کے معنی ہوئے تیز رفتار اور آدمی کے معنی صرف بیٹھی نہیں بلکہ حفاظت کرنیوالی  
 کے ہیں۔ یعنی جو نہایت تیز چلنے والی ہے۔ کیونکہ یہ زمین سورج سے ۱۹ گنا تیز چلنے والی ہے اسلئے اس  
 سے مراد ہے۔ اور ان کے متعلق میں نے کہا تھا۔ کہ یہ اندھا قوت (مصدما) سے ہے۔ کہ جسکے معنی نرم ہو  
 جانے فرمنا اختیار کرنے اور عاجزی کرنے کے ہیں۔ منتر کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں جہاں فرما پوروک  
 کمال عجز سے رہتے ہیں اہنکار نہیں کرتے وہ سکھ کا دلش ہوتا ہے۔ وہاں آرام اور راحت ہوتی ہے۔ جہاں ہمیں  
 تکبر سے رہتے ہوں۔ وہاں جگہ جگہ جھگڑے اور فساد ہوتے ہیں۔ ابوریو کے جواب میں آپ نے ششیشیب  
 کو پیش کر کے کیا ثابت کیا۔ آخر وہی تو بات ہوئی۔ کہ الفاظ کا ترجمہ وقت اور محل کے لحاظ سے کرنا چاہیے  
 سوائے اس کے کہ آپ نے گالی دیدی اور کیا بنایا۔

(۴) وہ اپنے ماں باپ کو دیکھیں اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ ان کے ماں باپ زندہ نہیں۔ اور  
 یہ بھی سب سے بڑی نعمت ہے۔ اور وہی لوگ سورگ لوگ میں ہوتے ہیں۔ کہ جن کے  
 ماں باپ زندہ ہوتے ہیں۔ نہیں معلوم آپ کو اس میں کیا اعتراض ہے۔

(۵) آپ کہتے ہیں کہ مکتی اور موکش کے الفاظ وید میں دکھائیے کہاں ہیں۔ یہ بحث بھی فضول ہے کہ فلاں لفظ کتاب میں دکھائیے پچھلے سال بھی یہ فضول بحث ہوئی تھی۔ میں کہتا ہوں۔ کہ بہشت کا لفظ جو آج کا مضمون ہے۔ اور جس کے ثابت کرنے کے لئے آپ آئے ہیں۔ قرآن شریف میں سے دکھائیے ہمارا عقیدہ یہ ہے۔ کہ مکتی اور موکش سب سے اعلیٰ مقام ہے۔ کہ جو ہمیں ملنے والا ہے۔ اگر یہ لفظ نہیں تو اس کے مترادف الفاظ وید میں آئے ہیں۔ مثلاً وید میں کہا گیا ہے ماہرتم کر دھی مجھ کو امسرت یعنی غیر فانی بنا دے تو مکتی اور موکش کو وید میں امسرت شبد یعنی وہ حالت کہ جس کا نتیجہ موت نہیں موجود ہو تب انقسام کے آئندہ ملنے کا آپ نے ذکر کیا یہ تین قسم کے علم کا آئندہ ہے۔ پر کر تھی (مادہ) مادہ کا علم اور اس سے جو آئندہ ملتا ہے۔

(۶) جو آتما یعنی روح کا علم اور اس سے جو آئندہ ملتا ہے۔ پر مہ یعنی پراتما کا علم اور اس سے جو آئندہ ملتا ہے۔ آپ کو ہمیشہ شہوت رانی کے ہی معنی سو جھتے ہیں۔ اسی لئے استریم کے معنی بھی استریوں کے جھنڈ کے کر دئے یہ تو بنلائیے کہ استریم کیا شبد (لفظ) ہے اس میں کیا پر تیبیہ (علامت) ہے۔ میں کہتا ہوں۔ استریم ستودھا تو (مصدر) سے ہے۔ کہ جس کے معنی تعریف کے ہیں۔ استریم تیبہ سمہ یعنی بہت سی تعریفیں مطلب یہ کہ جو نیک لوگ ہوتے ہیں۔ یعنی اچھے گیان و علم کے پھیلا نے والے کہ جس سے ان کی دنیا میں بہت چرچا یا تعریف ہو۔

منتر کا مطلب یہ ہوا کہ جو لوگ نیک کام کرتے ہیں۔ ایشور ان کے نیک کام

کو صانع نہیں کرتا بلکہ ان کی تعریف کے پھیلانے والے بہت لوگ ہوتے ہیں۔

اور میں نے جو زوجہم محو ر عین پیش کیا تھا۔ یعنی اسی طرح جس طرح یہاں ہوتا ہے ہم ان کا نکاح حوروں سے کر دیں گے۔ زوجہم محو ر عین میں آپ سب کی نسبت پوچھتے ہیں کہ یہ کیسی ہے۔ یہ بے ساتھ کی ہے۔ یعنی ہم ان کے ساتھ بیاہ کر دیں گے

### (۵) مولوی عبدالحی صاحب کا جواب

(۱) لوگ کے معنی جگہ جہان اور عالم کے تمام دنیا بھر کی نعمتوں میں لکھے ہوئے موجود ہیں۔ اور کوئی نعمت ایسی نہیں کہ جس میں یہ معنی نہ لکھے ہوئے ہوں۔ بلکہ میں سوطی دیانند کے بھاشیہ سے بھی یہ معنی دکھانے کو تیار ہوں۔ سب رانا آپ کا سہی اور سہی کا جگہ یعنی آپ لکھتے ہیں۔ کہ میں لوگ کے معنی صرف جگہ ہی لیتا ہوں۔ تب جگہ کے معنی تسلیم کرنے کے علاوہ اور سٹھایا حالت کے بھی بتلانے ہیں۔ بہر حال لوگ کے معنی جگہ تو آپ نے تسلیم کر لئے اب رہے آپ کے معنی یعنی اور سٹھاہ ان حوالجات میں جو میں پیش کر رہا ہوں۔ لگا کر دکھائیے اور میری سہرگ لوگ کے خاص مقام ہونیکے ہی دلائل سے رہا ہوں۔ اور وید منتروں سے وے رہا ہوں۔

(۲) ترتیاد نام ترتیاد نام سے آپ پر مانا یا ایشور مرادے رہے ہیں۔ اور فرماتے ہیں۔ کہ پہلا درجہ پر کرتی (مادہ) ہے۔ دوسرا درجہ جیو اتا کا ہے۔ اور تیسرا پاتا کا ہے۔ مگر آپ نے میرے پیش کردہ حوالوں پر غور نہیں کیا میں نے کہا تھا۔ کہ وید میں اس تیسری جگہ کو لوگ کہا گیا ہے۔

ترتیبے رجبے۔ تری بھید کا نڈیہ

رجب اور کا نڈیہ یعنی تیسرا طبقہ اور حلقہ کہا گیا ہے۔ کیا ایشور بھی کوئی لطیف یا کوئی علاقہ ہے کہ جو اس جگہ تو نہیں۔ مگر یہاں سے اوپر کسی تیسری منزل پر ہے۔ دوسرا منتر جو میں نے اسی کی نائید میں پیش کیا ہے۔ اس کی تاویل آپ نے خوب گھڑی کہ زمین سے مراد (پر کرتی یا بیٹھ سے مراد علم کی مدد۔ خلا یا جو سے مراد جیو آتما (روح) اور آسمان سے مراد رپر مائلی خدا۔ مگر میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ ان الفاظ کے یہ معنی کس نعمت یا دیدوں کے کن منزلوں میں لکھے ہوئے ہیں۔ نیز یہ بھی بتلایئے کہ پر مضموی کے معنی مادہ کیونکر ہو گئے کیا سورج چاند ستارے وغیرہ مادہ سے نہیں بننے۔ زمین کی بیٹھ سے مراد اسکے علم کی مدد خلا یا جو (انتر کشی) کے معنی جیو آتما (روح) آسمان کے معنی خدا کہاں لکھے ہیں۔

سہنسر آشوینے رنج سے میں نے اس زمین سے دیدوں کی بہشت کا فاصلہ بتلایا تھا۔ ایک گھوڑے کی ہزار دن کی مسافت پر ہے۔ آپ کہتے ہیں۔ کہ آشو کے معنی ہر تیز چلنے والی چیز پر معنی کسی نعمت میں نہیں لکھے یہ صرف آپ کی گھڑنت ہے۔ اور آپ کی گھڑنت کون مانتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کہ تیز چلنے کی وجہ سے آشو گھوڑے کو کہتے ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے کہ ہر تیز رفتار چیز آشو ہے۔ پھر یہاں لفظ آشو نہیں بلکہ آشوین ہے۔ کہ جس کے معنی پانچ کی گرامر انشا اور ہائی میں آشو یہ ایک آہ گم گھوڑے کی ایک دن کی مسافت ہے۔ تو آپ دل کی رفتار کہاں سے نکال لائے اور پھر لفظی ترجمہ کبھی خیال رکھیے کہ یہاں سے گھوڑے کی ہزار دن کی مسافت سو رگ لوک ہے۔

## بوداتی شستی پادوم اوم الخ

(۳)

جو دیتا ہے سفید پاؤں والی بھیڑ کے جواب میں آپ کہتے ہیں۔ گشتی پادوم سے مراد تیز رفتار ہے۔ اور اودی کے معنی حفاظت کرنیوالا بتلاتے ہیں۔ اور مراد زمین لیتے ہیں۔ اور باقی الفاظ کا ترجمہ کچھ نہیں، آپ پورے الفاظ کو دیکھ کر ترجمہ کیجئے میں نے یہ نہیں کہا کہ آپ منتر کا ایک آدھ لفظ پکڑ کر انٹ سنٹ تاویل کر دیں۔ کون نہیں جانتا کہ ایک ایک لفظ کے کئی کئی معنی ہوتے ہیں۔ آپ اس کا جواب دیجئے کہ اگر گنا تیز رفتار زمین کس کو دے دی جائے کہ ہم اُس کی وجہ سے سو رگ لوک میں جہڑھ جائیں۔

انم اودنم نی ودھ برہمنیشوا الخ اس کبھر کو میں برہمنوں میں تقسیم کرتا ہوں آپ کہتے ہیں۔ اودن کے معنی نرمی اور نرم تانے کے ہیں۔ (حالانکہ مراد اس سے کبھر کی طبعی نرمی ہوتی ہے۔ کجو برہمنوں کو مرغوب اور من بجاتی ہے مولف) نگر برہمنوں میں نرمی تقسیم کرتا ہوں۔ اس کا مطلب کیا ہوا۔ اور وہ کون ہے۔ جو برہمنوں میں نرمی تقسیم کر کے سو رگ لوک (برشت) کو حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ابو ہریرہ سے آپ کو کیا مطلب آپ اپنے رشی شنبہ منیپ کا خیال رکھئے۔

(۴) تتریشیم نیز دھیر پتر ان دناں ہم اپنے ماں باپ اور بیٹوں کو دیکھیں آپ کہتے ہیں۔ کہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جن کے ماں باپ زندہ ہوتے ہیں۔ وہ سکھ اور سو رگ لوک میں ہوتے ہیں۔ اس منتر سے یہ مطلب کیسے نکل آیا دید منتر تو کہتا ہے۔ کہ ہم دناں اپنے ماں باپ اور بیٹوں کو دیکھیں آپ کہتے ہیں۔ کہ جگے ماں باپ زندہ

ہوتے ہیں۔ وہ یہاں سورگ لوگ میں ہوتے ہیں۔ ہمارے (فوت شدہ) بزرگ بہشت میں اعضا سمیت مزے اٹھائیں۔ اس منتر کو تو آپ ہضم ہی کر گئے۔

دھمکتی اور موکش کہ جس کو آپ سب سے اعلیٰ درجہ قرار دیتے ہیں۔ ویدوں میں یہ ہرگز نہیں لکھا۔ کہ مکتی یا موکش سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔ بلکہ یہ الفاظ تک بھی ویدوں میں نہیں آئے ہیں پھر چلیج دیتا ہوں۔ کہ آپ ویدوں سے نکال کر دکھائیں۔ اس کے جواب میں آپ مجھ سے قرآن شریف میں لفظ بہشت دکھانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ بہشت عربی زبان کا لفظ ہی نہیں کہ جو قرآن سے دکھا سکوں عربی میں اس کو بہشت کہتے ہیں۔ کہ جو قرآن شریف میں سینکڑوں جگہ موجود ہے۔

مودہ اور پردہ کو پر کرتی (مان) جو آتما راج اور پرانا خدا کا تین قسم کا علم اور اس کا مزہ قرار دیتے ہیں کہ جو کسی وید منتر اور بہشت میں موجود نہیں۔ بلکہ یہ تینوں منتر ویدوں کے لطف بہشت کے ہیں۔ اور پردہ تو خصوصیت جو جمع کے معنوں میں آتا ہے تین قسم کے مزے وید کہتا ہے۔ کہ سورگ لوگ میں میں گے۔

میشام ششتم پر دہتی جات ویدہ  
سورگے لوگے ہو استریم ایشام

راگی (نیک لوگوں کی قوت شہوت کو اگنی وپونا صنایع نہیں کرتا بہشت میں ان کیلئے بہت سی استریوں کے جھنڈے ہونگے۔ استریم کی بابت آپ نے پوچھا ہے۔ سو سنئے کہ ایشا ادھیائی ادھیادہم پا دا سوترہ ۸ سے استری سے استریم بنتا ہے۔ کہ جس کے معنی استری منگستاہ

استریوں (عورتوں) کی جہالت یا جھنڈ کے ہوتے ہیں۔ اب لفظ استری کہ جو عام بول چال میں روزمرہ استعمال ہوتا ہے۔ اسکے معنی میں بھی گڑبگڑ کرنے لگے اور لفظ استریوں کے معنی ہوساری دیاندر سے بھی شہوت پرستت کے کہتے ہیں۔ آج کس کس کتاب اور حوالہ کا انکار کریں گے؟

### (۱۶) ہنڈت اور پنڈت راجی کا جواب

(۱) لفظ پردہ کے معنی کیوں (صرف) جماعت کے ہیں۔ اگر آپ اس لفظ کے معنی صرف جماعت دکھا دیں تو میں نارمان لوں گا اب تو فیصلہ صرف اس بات پر آگیا ہے۔ آپ اس لفظ کے معنی صرف عورتوں سے جماعت دکھا دیجئے۔ باقی رہا یہ کہ اس لفظ کے معنی مزے یا اعلیٰ درجہ کے لکھ کے ہیں چونکہ ملتی ہیں بھی مزا آتا ہے۔ اس لئے اس کے معنی ملتی کے مزے کے بھی ہو سکتے ہیں۔ دیکھئے سناتن دھرمیوں کی ایک لغت میں بھی اس کے معنی ہرش ہور آتمند (خوشی) کے لکھے ہیں۔

آپ کس طرح کہتے ہیں کہ اس کے معنی صرف عورتوں کے خاص نطف کے ہیں۔

(۲) استریوں کا لفظ کہ جس کے معنی آپ استریوں کے جھنڈے کرتے ہیں۔ دیکھئے میں اس منتر کا ترجمہ کرتا ہوں۔ انتھاء پوتالو ایسے برہمچاری کہ جسے جسم میں ہڈی نظر نہ آئے سندھ اور پاک ہوئے ہوئے نیک اعمال سے۔ پرکاشمان (روشن) ہی اچھے مقام کو حاصل کرتے ہیں۔ ان کے شش یعنی جلال کو جات ویدہ پر ماتا اخلو صنائع نہیں کرتا ان کے اچھے گنوں (خوبیوں) کا پرچار (اشاعت) کرنے والے اچھی سجاوٹی (رجاس) میں کرتے ہیں۔ لفظ شش کے معنی آہنسا سہی نہیں بلکہ جلال اور شش بھی ہیں مطلب یہ کہ نیک لوگوں کا جلال صنائع نہیں جاتا دنیا کی اچھی جگہوں میں ان کی سوجھا (تعریف) ہوتی ہے۔

(۳) تزئین و نام کے متعلق میں بتلا چکا ہوں کہ پرانا نام کا مقام ہے۔ آپ یہ دکھا دیجئے کہ سورگ صرف سکھ ہی سکھ کا مقام ہے ہمارے ماں سورگ لوک کوئی ایسا اعلیٰ درجہ نہیں سب سے اعلیٰ مقام تو امرت یعنی ملکتی کا درجہ ہے۔

باقی رہا یہ کہ سورگ لوک کی جو جگہ ملتا ہے۔ دیکھئے شنت پتھ برہمن میں لکھا ہے کہ دس اندریوں (حواسوں) کے اتاندرہ استعمال سے سورگ لوک ملتا ہے۔ اور ان کے بے قاعدہ استعمال سے ترک اور دکھ ہوتا ہے۔

وہی سورگ لوک کے لئے اشارات بعیدہ اور اس ذریعہ کیلئے اشارات قریبہ سئلے گئے ہیں کہ ہر ایک نیک کام کا نتیجہ اسی وقت فوراً نہیں ملتا بلکہ آئندہ چل کر ملتا ہے اس لئے سورگ لوک کے لئے اشارات بعیدہ لائے گئے ہیں۔

امم او دنم فی ودھے براہمنیشو الخ نہیں براہمنیشو پستی و بھکتی (مفعول فیہ) ہے یعنی برہمنوں میں نمرتار (نرمی) رکھنا مراد ہے۔ یعنی برہمنوں کو نمرتار عاجزی) اختیار کرنی چاہئے جہاں برہمن لوگ تکبر اور غرور نہیں کرتے وہاں سورگ اور سکھ ہوتا ہے۔

(۵) سہ ستر آشوریشناخ ہزار من تک گھوڑے کا چلنا یہاں مراد نہیں۔ بلکہ آشور بھکتے معنی آپ گھوڑا کرتے ہیں۔ من کو بھی کہتے ہیں۔ کہ جو آشور (گھوڑے) کی طرح تیز چلتا ہے یعنی کئی دن تک دل سے عزت کرتا رہے۔ آپ کو شددہ دیک کر تار ہے۔ تو وہ سورگ لوک میں پہنچ جاتا ہے۔ سکھ کی حالت کو دل حاصل کر لیتا ہے۔ زمین سے اوپر جانا یعنی زمینی حالت سے ترقی کر کے حیوانی (روح) کا عالم حاصل کرنا اور پھر اس سے اوپر ترقی کر کے پرانا

یعنی خدا کا علم حاصل کرنا ہے۔ اس تینوں قسم کے علم سے جو آئندہ (لطف) اور سکھ ہوتا ہے اس کو وید میں مودہ اور پردہ کہا گیا ہے۔ پردہ کے متعلق جو آپ کہتے ہیں کہ اس کے معنی صرف عورتوں سے مجامعت کے ہیں۔ وہ آپ دکھائیے کہ کہاں لکھے ہیں۔

### (۷) مولوی عبدالحق صاحب کا جواب

(۱) چونکہ اب ساری بحث تھی اور یہی پر آگئی ہے۔ اس لئے اب میں بھی اس کا دو ٹوک فیصلہ کرنا ہوں یہ تو سب کو معلوم ہو گیا کہ آپ نے میرے پیش کردہ وید منتر میں سے ترجمہ کی تردید نہیں کی بلکہ اس کو صحیح مان لیا ہے۔ کیونکہ آپ بار بار کہتے ہیں کہ یہ بھی ٹھیک ہے لیکن یہی نہیں اور اپنی ہی کے ثبوت میں بعض الفاظ کے اور معنی کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن میں اول تو آپ کے معنوں کی اس بنا پر تردید کرتا ہوں کہ آپ سارے منتر میں سے صرف ایک لفظ کا ترجمہ اور کا اور کرتے ہیں۔ آپ وہی ترجمہ سارے منتر کے ترجمہ میں لگا کر دکھا دیجئے لہذا فیصلہ ہوا اکثر الفاظ کے معانی بلاشبہ بہت سے ہوتے ہیں مگر موقع و محل کے لحاظ سے صحیح معنی وہ ہوتے ہیں۔ کہ جو عبارت میں آگ سکیں۔ اور کسی نے لگائے ہوں۔ دوسرے یہ کہ لفظ کے وہ معنی مجاورہ کتاب کے مطابق ہوں کہ جس بحث ہو رہی ہے۔ مثلاً میں لفظ پردہ کے معنی عورتوں سے مجامعت کے کرتا ہوں لہذا ہر جگہ سے سورگ لوک کا سب سے بڑا آئندہ (لطف) اس کو نینداتا ہوں آپ اس کے معنی مکتی ہر جگہ کے مزے کے کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ یہ معنی کسی لغت میں نہیں لکھے اگر میں لکھا ہے میں اپنے معنوں کی تائید میں دوسرا وید منتر پیش کرتا ہوں۔ کہ جس میں لفظ پردہ

کے معنی مسلمہ طور پر مجامعت کے ہیں۔ سیٹے اٹھروید کے یکم بھی سوکت میں آتا ہے یکم اپنی بہن بھی کہتا ہے۔

اینین منٹ پر مدہ کلینوننا تے ہیرا تا سبھے نیشی ایننت اٹھو ۱۱۱

(ترجمہ) میرے سوا کسی دوسرے سے لطف بھرت اٹھا تیرا بھائی تجھ سے اے بہن یہ نہیں چاہتا اب اگر بھرت ہے۔ تو اس کے مقابلہ میں وید میں سے آپ بھی پر مدہ کے معنی مکتی کا آئندہ نجات کا لطف دکھائیے میں کہتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی ویدوں میں یہ لفظ آتا ہے۔ سوائے عورتوں کی بھرت کے اس کے اور کوئی معنی نہیں پس اسلئے لفظ پر مدہ کے معنی مجامعت کے رہتی ہیں۔ مکتی کے آئندہ نجات کی خوشی کے بھی نہیں لفظ استرتیم کے معنوں کے متعلق آپ کی گھر منٹ کو کون مانتا ہے۔ کہ جب میں نے سوامی دیانندا اور پانی منی کی اشٹادھیائی کا مشیوں کے جھنڈ اور شہوت پرستی کے ثابت کر دیئے (دیکھو گزشتہ تقریر کا نمبر) پس اس کے معنی استریوں کے جھنڈ کے ہی ہیں اور کوئی بھی معنی نہیں آپ شیشن کے معنی جلال کے کرتے ہیں۔ مگر ویدوں کی خاص لغت نمونکت میں ان معنوں کا نام و نشان تک نہیں اس نے اس کے معنی مختصر ماسل کے لئے ہیں۔ دیکھئے نمونکت ۱۱۱

اور فینٹیفہ برہمن کہ جس میں آپ کہتے ہیں کہ شیشن کے معنی جلال لکھے ہیں۔ وہیں تو بونی اور شیشن کو اور کھلی اور مسل سے تشبیہ وی گئی ہے۔ میں ان تمام متروں کے معنی آپ کی طرح اپنے دل سے نہیں گھرتا بلکہ ان کی سند میں دوسرے برہمن گرنھوں آپ نشہ وں بلکہ وید متروں کے حوالجات پیش کرتا ہوں۔ پس شیشن کے ساتھ استرتیم اور پر مدہ (عورتوں کے جھنڈ اور مجامعت

کا خیال کرتے ہوئے اس کے معنی آگہ تناسل یا قوتِ غہوت ہی ہو سکتے ہیں۔

(۲) ترقیام وغیرہ کے معنی میں پہلے تیسرے بہشت کے ثابت کر چکا ہوں (دیکھو تقریر ۱)

کا نمبر ۲) اس کا تو آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔

میں نے کہا تھا کہ آپ لکھتی اور موکش سورگ لوک سے اعلیٰ مقام بنلاتے ہیں۔ براہِ مہربانی

یہ دیدوں میں سے دکھا دیجئے مگر نہیں دکھاسکے بلکہ یہ الفاظ تک بھی دیدوں سے نکل نہیں سکے ہاں

آپ پوچھتے ہیں کہ سورگ کے معنی آپ سمجھ ہی سکے کہ ثابت کر دیں۔ سینے سورگ کے معنی ہیں

سکھ گتھی ایسے سورگہ جس میں سکھ ہوتا ہے۔ وہ سورگ ہے۔ ناؤم لوگ گتوتے پنخنا سکھ

اس جہاں میں پہننے والے کو کچھ بھی دکھ نہیں ہوتا پھر سورگ کو ہی امرت لوک اور آکٹھ یعنی غیر

فانی اور ناقابلِ فنا مقام سورگم آگنیم نہ فنا ہونے والا سورگ کہا گیا ہے۔ پھر اس کی بابت لکھا

ہے۔ یا ایہی پٹیہ کر تے ایہی تتر گتھتی۔ جو اچھے کام کرتے ہیں۔ وہی وہاں جاتے ہیں۔

سورگ لوک (بہشت) کے جسمانی اور خاص جگہ ہونے کی یہ بھی ایک دلیل ہے کہ انھو دید میں

آتا ہے سائو تھو دیو سد نم تہ تریام دوی تتر تیر چکشم دیو تاوں کے بیٹھنے کی جگہ ہاں سے

تیسرے طبقہ میں پسپاں کا ایک درخت ہے۔ اور وہاں آپ جیات کا چتر ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت

نہیں کہ بہشت تیسرے آسمان میں ہے۔ اور پسپاں کا درخت بھی ہے۔

اُمم اور نام الح کا جواب پہلے دے چکا ہوں کہ کسی شخص کا رہنے میں عاجزی تقسیم کر کے

بہشت میں جانا ایک بے معنی سی بات ہے۔ اصل ترجمہ وہی ہے جو میں دلائل کی بنا پر

پہلے کر چکا ہوں (دیکھو تقریر نمبر ۵ کا نمبر ۱)

سوسنہ آتش بینے دا ایتہ سورگہ لوکہ اس کے معنی سورگ کا ایک گھوڑے کی ہزار دن مسافت پر ہونا ہی ہے۔ دل کی تیزی بھی نہیں (مفصل دیکھو تقرر نمبر ۵ کا حصہ ۱)

ویدوں اور بہشت کے جسمانی اور خاص ہونے پر اور بھی منتر سینے

گھڑت نہرو اندھو کو لہ سہرا آؤ کہ کشیرین پورنا اؤ کین دودھنا

ایتینتو اودھارا اپ نیتو ستر واہ سورگ لوک نہر مٹ پورنا ناہ (اعتروی)

گھی کے جوض شہد کی ندیاں شراب کا سمندر دودھ سے لبالب۔ بتتے وہی کی یہ سب نہریں تجھے بہشت میں ملیں گی۔

یہاں ایک عجیب لطف یہ ہے۔ کہ باقی مذاہب کے بہشت میں وہی کی نہروں کا کہیں ذکر نہیں آتا کیونکہ وہ پھلے پکوڑیاں کم کھاتے ہیں۔ مگر لالہ لوگوں کے پھلے پکوڑیوں کے لئے وہی بھی دیدوں کی بہشت میں موجود ہے۔ ان منروں کی موجودگی میں آپ کیسے کہتے ہیں۔ کہ سورگ کسی خاص جگہ اور جہاں کا نام نہیں۔

### جواب از پنڈت ام چند راجی

یہ آپ کو دکھانا چاہئے کہ مدھو کے معنی صرف شہد ہی ہوتے ہیں۔ اور کچھ نہیں۔ مدھو کے معنی گیان (علم) بھی ہوتے ہیں۔ آپ کو تو چونکہ انہی باتوں کا خیال رہتا ہے۔ اسلئے وید منتروں کا ترجمہ بھی ویسا ہی کرتے ہیں۔ شہد کی نہروں سے مطلب نہیں بلکہ علم کی نہریں مراد ہیں۔ اور گھی دودھ وہی کی نہروں سے ان چیزوں کے مخزن مراد ہیں۔ یعنی گلے بھینس وغیرہ کہ جہاں دودھ وہی اور گھی کی نہریں چلتی ہیں۔ جو لوگ نیک کام کرتے ہیں۔ محنت کرتے ہیں اور گھی دودھ

یا قراہا مطلقاً ہے یہ مطلب ہے۔

## نوٹ

اس کتاب کا مضمون کتابت کروا کر محکمہ مطبوعات کے سرکاری افسیر پنجاب گورنمنٹ کے پریس ایڈیٹر اور کی خدمت میں پاس کروانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ افسیر پنجاب نے صفحہ ۲۲-۲۵ اور ۲۶ پر سے مضمون کا ایک حصہ کاٹ دیا ہے۔ اس لئے مسترد کردہ حصہ مضمون کو حذف کر کے

باقی مضمون کو مکرر اس ورق پر چھپو کر شائع کیا جاتا ہے۔  
مؤلف: ہذا

مسترد ” اہم اودنم ننی و دہے براہمنیشو“

میں برائے شو پستی و بھکتی (مفعول فیہ) ہے کہ جس کے معنی براہمنوں کو دینا نہیں۔ بلکہ

براہمنوں میں دینا ہوتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ برہمنوں میں جہاں فرترار عاجزی، ہوتی ہے وہیں سورگ لوک اور سکھ ہوتا ہے۔ جہاں ان میں اینکار و تکبر ہو جائے وہیں نرک اور دکھ ہوتا ہے۔

لفظ استرینم کے معنی میں بتلا چکا ہوں کہ مستی (تعریف) کرنیوالے کے ہوتے ہیں۔ مطلب یہ

ہے کہ نیک لوگوں کی تعریف کرنیوالے بہت سے لوگ ہو جاتے ہیں۔ استریوں کے جھنڈکایاں

مطلب نہیں لفظ پر مدہ، کے متعلق میں نے رسائی پنڈت کی کہی ہوئی ڈکشنری سے بتلا دیا۔ کہ

اس کے معنی ہرش اور خوشی کے ہیں۔ گلاب کو ڈکشنری شوکار ڈکشنری کی جرات نہیں ہوتی ہے

لے اس لغت کو سگا کر دیکھنے کی جرات اس لئے نہیں ہوتی کہ اس کی ضرورت زخمی اول تو مطالبہ دیدوں سے ثابت کرنے کا تھا۔

کسی غیر مستند لغت سے دوئم لفظ ہرش کے ایک معنی ہی خاص لذت کے ہی میں، کہ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

**Note from the Webmaster:**

**Pages 24 and 25 of this book were removed by order of the Punjab Government in British India for religious 'offence' reasons.**

آپ کا بڑا دعویٰ یہ تھا کہ جس کے لئے آپ نے کئی بار جیلینج بھی دیا کہ لفظ مکش اور کتی ویدوں میں دکھا دیجئے۔ لو میں وید منتر پڑھتا ہوں:-

” اُر او اُر او کم ادر تیور بندھنات مکشی“

ترجمہ:- گلاؤ کی طرح ہم موت کے بندھن سے چھوٹ جائیں گے۔

## خلاصہ مناظرہ

ذیل میں ہم اس مباحثہ کے چند ایک اجزاء درج کرتے ہیں:-

ہمارا دعویٰ

سورگ ایک مخصوص جگہ اور خاص عالم کا نام ہے کہ جو اس زمین پر نہیں۔ ویدوں کی

بنیاد پر اس کے مفصلہ ذیل دلائل ہیں:-

پہلی دلیل

والفت (لفظ سورگ کے ساتھ ویدوں میں لوک کا لفظ آتا ہے۔ کہ جس کے معنی عالم یا

ایک حصہ عالم کے ہیں۔

(ب) سورگ لوک بطور مفعول فیہ (Locative case)

سلطہ اس پر نہایت ہی کو بار بار کہا گیا کہ اپنی آخری باری میں پبلک کو دھوکا نہ دیجئے آپ کتی اور مکش کے الفاظ چاروں ویدوں میں دکھائیے۔ لفظ مکشی دکھانے کا ہمارا مطالبہ نہیں تھا۔ فیصل ہے وہ اسم ہے۔ مگر نہایت ہی کو پبلک میں غلط

فہمی پھیلائی تھی۔ وہ بار بار لفظ مکشی سناتے رہے۔

میں سورگے لوگ کے آتا ہے۔

دوسری دلیل (الف) سورگ لوگ کو تیسرا طبقہ تیسرا عالم تیسرا آسمانی جہان (ترتیبیہ رجبے تری  
ہیہہ کا طریقہ وغیرہ) کہا گیا ہے۔

(ب) تیسرے طبقہ اور تیسرے جہان کے معنی پر ماتا کے کہیں نہیں لکھے اسلئے کہ پر ماتا طبقہ اور  
جہان نہیں ہے۔

تیسری دلیل (الف) اس جگہ سے سورگ کا فاصلہ ایک گھوڑے کی ہزار دن کی مسافت بتلایا گیا ہے۔  
(ب) آتشوں کے معنی گھوڑے کی ایک دن کی مسافت، ایشادھی میں لکھے ہیں آپ آتشوں کے نہیں بلکہ  
آتشوں کے معنی دل کے چلنے کے دکھائیے کہاں لکھے ہیں؟  
چوتھی دلیل (الف) برہمنوں کو کبھی کھلانے کیلئے بکری دن کرنے سے ہم اس سورگ پر چڑھ سکتے  
ہیں (مختصر وید)

(ب) اوقن کے معنی نرم نرم چا دل (کھیر) تو ہے۔ دل کی نرمی کہاں لکھے ہیں؟  
پانچویں دلیل (الف) سورگ پر نیچے کا راستہ زمین سے جو آدر جو آسمان کی طرف ہے (مختصر وید)  
(ب) پرتوی (زمین) سے معنی پر کتی (مادہ) اور تشریح (جو) کے معنی روح اور دہڑا آسمان کے  
معنی ایشور کہاں لکھے ہیں؟

چھٹی دلیل (الف) سورگ لوگ میں طاقتور کمزور سوٹیکس نہیں لیتا (مختصر وید)

(ب) ویدوں کو بغیر فیس کے پڑھنا ناکن الفاظ کا ترجمہ ہے۔

ساتویں دلیل (الف) سورگ لوگ جہانی ہے نہ روحانی کیونکہ اس میں بتوں (مردہ لوگوں) کے اعضا،

سیمت مزے اڑانے کی دعا ہے (اتھرو وید)

(ب) پنڈت راچندر نے اس کا کیا جواب دیا؟

آٹھویں دلیل (الف) وہاں ہم اپنے ماں باپ اور بیٹوں کو دیکھیں (اتھرو وید)

(ب) ماں باپ کے یہاں زندہ رہنے کی دعا کہاں ہے؟

نویں دلیل (الف) اس دنیا کیلئے اشارات قریبہ اور سورگ لوک کیلئے اشارات بھیدہ کا استعمال

ہوا ہے۔ پس سورگ اس دنیا پر نہیں (رگ اور اتھرو)

(ب) اگر سورگ لوک اسی زمین پر ہے۔ تو لوک اور پر لوک کی اصطلاح کے کیا معنی ہیں؟

دسویں دلیل (الف) وہاں نیک لوگوں کو استریوں کھنڈے کیلئے دودھ۔ دہی۔ شراب۔ شہد، گھی اور پانی

کی نہیں ملیں گی (اتھرو وید)

(ب) لفظ استریہ کے معنی استریوں کے جھڑاٹا اوصیائی میں اور شہوت پرستی دیا مندرجی نے

لکھے ہیں۔ آپ اپنے معنوں کا ثبوت دیجئے۔

گیارھویں دلیل (الف) سورگ لوک کی سب سے بڑی نعمت پرودہ (جماع) ہے

(ب) وہاں کے کسی دوسرے منتر سے اس کے معنی پر مائے یا نجات کا اتند جو آپ کہتے ہیں ثابت

کیجئے جو جماع کے معنی رگ ۱۱ اور اتھرو ۱۱۱ وغیرہ میں ہیں۔

بارھویں دلیل (الف) سورگ لوک سے بڑھ کر اور کوئی لطف کا درجہ ویدوں میں نہیں (ب) مکتی اور

موکش نہایت کا علیٰ درجہ ہونا ویدوں سے ثابت کیجئے یا کم از کم لفظ مکتی اور موکش ہی ویدوں میں دکھائی گئے

(ج) آپ مکتی دکھائی ہیں۔ کہ جو فعل ہے۔ میں مکتی اور موکش بچھتا ہوں۔ کہ جو اسم ہے

## (۲) سنگٹھن کی قرار دہیں سچ بولنا بھی جرم ہے

قومیں دنیا میں اعلیٰ اخلاق سے ہی ترقی حاصل کر سکتی ہیں۔ کیا وہ قوم بھی بینک سکتی ہے جو کہ جسے ابھی اخلاق عامر کے پہلے زہرہ پر بھی قدم استوار نہ رکھا ہو۔ ایڈیٹیر پر کاش سائن دھرمیوں کو ہر اخبار میں اسلئے رکوس رہے ہیں۔ کہ انہوں نے وچھو والی سماج کے مناظرہ کی بابت مسلمانوں کے حق میں کیوں فیصلہ دیدیا اور ایڈیٹیر پر کاش کی طرح جھوٹا آرائی اور کذب پر درمی سکو کیوں کام نہ لیا۔ کبھی اخبار ہیٹھم پر عتاب ہو رہا ہے۔ اور ان کے ایڈیٹیر ہونے کو اخبار کی بد قسمتی بنلا رہے ہیں کبھی بلا سوچے سمجھے ضامین چھاپ دینے کا الزام دیتے ہیں۔ اور کبھی لالہ ٹھاکر داس پر و آئے کے منہ آ رہے ہیں۔ کہ انہوں نے سچ کی گواہی کیوں دی۔ اور پنڈت رام چندر کی شکست فاش کو قسم کھا کر لینور کو حاضر ناظر قرار دیکر کیوں بیان کیا۔ کبھی لالہ ٹھاکر داس اور پنڈت گوپنی ناتھ جیسے سائنٹیفک کو ناعاقبت اندیش قرار دیکر پرتا سماج کی اصلاح کیلئے دعائیں کر رہے ہیں۔ مگر اتنا جنہیں سمجھے کہ بیس ہزار آدمی نے جو مناظرہ سنا اور پنڈت رام چندر کی وردشا کا نظارہ دیکھا۔ وہ ان باتوں سے لوگوں کے دلوں سے جو ہو جائیگا ہم کہتے ہیں۔ کہ کوئی اخبار نہ لکھتا۔ بلکہ سب کی طرح جھوٹوں کی گورے تل کر کھانے مگر دل سے صداقت کا نقش مٹا دینا

اب خیال است و مجال است جنہوں

دوسروں کو دوسرے تو آپ کیا مٹا سکیں گے خود آپوں کو دوسرے بھی یہ داغ ناکامی کبھی دور نہ ہوگا

کلمہ نخت کسانیکہ بافتد سیاہ

باب رنگا جمناسفید منتوں کر و

اس سے پیشتر مولوی عبدالحی صاحب کے دلائل کو ہم مختصراً شائع کر چکے ہیں۔ اب ان دلائل کے جوابات جو پمٹنٹ راجندر نے دیئے وہ ملاحظہ ہوں۔

۱۔ سورگ لوگ جگہ بھی ہے اور حالت بھی

۲۔ قیسری جگہ کے معنی پریماتا (خلا) ہیں

۳۔ سورگ لوگ گھوڑے کی ہزاروں کی مسافت پر نہیں بلکہ دل کی مسافت مراد ہے۔

۴۔ برہمنوں کو کبھی کھانا نہیں بلکہ برہمنوں میں نمرتا یا عاجزی ہونے سے مراد ہے۔

۵۔ کمزور سے طاقتور کی فیس نہ لینے سے مراد بیوقوفی کے وید کی تعلیم ہے۔

۶۔ زمین سے جو (خلا) اور خلا سے آسمان پر چڑھ جانے کا مطلب روح مادہ اور ایشور کا علم حاصل کرنا ہے۔

۷۔ اس دلیل کو پمٹنٹ جی بالکل مبہم کر گئے

۸۔ واناں ماں باپ اور میٹوں کے دیکھنے سے مراد یہاں ماں باپ کا زندہ رہنا ہے۔

۹۔ اس دنیا کیلئے اشارات تیرہ اور سورگ لوگ کیلئے اشارات بیحدہ اسلئے آئے ہیں کہ سورگ آئندہ

ملے گا۔ ابھی نہیں ملا۔

۱۰۔ اینتریم کے معنی استریوں کے جھنڈے کے نہیں بہت سی تعریف کرنے والے مراد ہیں گھی۔ دودھ شہد

شہد اور وہی کی نہروں سے مراد گائے بھینس وغیرہ جانور ہیں۔ کہ جو ان چیزوں کا خزانہ ہیں۔

۱۱۔ پرمدہ کے معنی کتنی (نجات) کا یا پریماتا (خلا) کا آئندہ (لطیف) ہیں۔

۱۲۔ ویک دھرم میں انسان کیلئے سب اعلیٰ راحت کا مقام کتنی اور موکش ہے۔ سورگ نہیں۔

۱۳- کتنی اور موکش کا لفظ اگر دید میں نہیں۔ تو امرت لوک تو ہے۔

### (۳) پندت را مچندر کے مطالبات

۱- لوک کے معنی صرف جگہ ہی ہیں۔ یہ ثابت کر دیں۔

۲- اشوک کے معنی صرف گھوڑا ہی ہیں یہ دکھادیں

۳- اومی کے معنی صرف بھیرڑ ہی ہیں زمین کیوں نہیں

۴- جتو تریتم کے معنی راستروں کے جھنڈ کے کہاں لکھے ہیں۔

۵- پرمدہ کے معنی صرف جلع ہیں یہ ثابت کر دیں

۶- ساتینوں کی لغت میں پرمدہ کے معنی ہرش (خوشی) کے لکھے ہیں۔ منگو کر دیکھ لو۔

۷- سورگ میں صرف سکھ ہی سکھ ہو گا یہ دکھلا دو

۸- بہشت کا لفظ قرآن شریف سے دکھائیے۔

۹- زو جہم پھر عین۔ مومنوں کے ساتھ حوریں بیاہ دیں گے اس کا کیا جواب ہے

۱۰- ان امتیقین فی مقام امین۔ متقی مومن کے مقام میں ہونگے جیلت کا مقام ہونا ثابت ہے۔

۱۱- وہاں پیشی کپڑے ہونگے۔

۱۲- میکرت لوک وہ ہے۔ جہاں اچھے کام کئے جائیں۔ یہ کسی جگہ کا نام نہیں

۱۳- بہشت میں موتیوں کی طرح بکھرے ہوئے نوٹھے ہونگے۔

### (۴) مولوی عبدالحق صاحب کے جوابات

۱- یہاں صرف لفظ لوک کی بحث نہیں سورگ لوک پر بحث ہے۔ اور سورگ لوک خاص جگہ

کا نام ہے۔ میرے سارے دلائل اسی کو ثابت کرنے کیلئے ہیں۔

۲۔ یہاں لفظ اشوا گھوڑا ہے ہی نہیں۔ آپ خواہ مخواہ اشوا شور مٹتے جاتے ہیں۔ یہاں لفظ اشوبین ہے۔ اور اسکے معنی اشا، اوصیائی میں اشوسیاہ ایک آہ گم گھوڑے کی ایک دن کی مسافت کے ہیں اور کچھ نہیں۔ آپ اشوبین کے معنی دل کی تیز رفتاری کے دکھائیے کہاں لکھے ہیں۔

۳۔ اوی کے معنی اسجگہ صرف بھڑاسلئے مراد ہیں۔ کہ اسکے پاؤں سفید میں ماور بہمنوں کو دی جاتی ہو کیا زمین کے پاؤں بھی سفید ہوتے ہیں۔ اگر سفید پاؤں سے مراد تیز رفتاری ہے۔ تو تیز رفتار زمین بہمنوں کو کوئی دے سکتا ہے۔

۴۔ اسٹریٹیم کے معنی استری سموہ (عورتیں کا جنت) اشا اوصیائی کے سوتیلے بہمنوں میں لکھا ہے۔

۵۔ لفظ پردہ کے معنی دید میں صرف جماع کے ہی ہیں دیکھئے ہم بھی سوکت ۱۱۰ بکر دیدہ: پردہ وغیرہ۔ میں نے ساتن دھرم کی لغت نہیں پوچھی میں تو دید کا حوالہ مانگتا ہوں۔

۶۔ سورگ میں صرف سکھ ہی سکھ ہوگا۔ سنئے سنگم گھنٹی بسمن سہ سورگہ ہمیں سکھ ہو وہ

سورگ ہو یا اوی ہی پنہ کر تہ نے اوی تتر گھنٹی جو نیکا اعمال ہونے ہیں۔ وہی دناں جاتے ہیں۔

۸۔ بہشت کا لفظ عربی نہیں فارسی ہے۔ عربی میں اسکو جنت کہتے ہیں دکیا بہشت جی بھی

مکتی اور موکش کے لفظ کو غیر سنسکرت قرار دیں گے، اور وہ جنتی دفعہ آپ کہیں قرآن شریف سے دکھا سکتا ہوں۔ آپ کوئی لفظ فارسی کا قرآن شریف میں دکھائیئے۔

۹۔ بکر عین میں ہے کیسی ہے۔ زو جہم بکر عین اور زو جہم بکر عین میں کیا فرق ہے۔

- ۱۰۔ انقرآن کریم نے نماز، جنت کو شمالی بتلایا پس لباس کے معنی تقویٰ کا لباس یا سرداری ہیں۔
- ۱۱۔ سُکرتِ لُوک وہ نہیں کہ جہاں اچھے کام کئے جائیں۔ بلکہ نیک اعمال ہی چونکہ۔ ناں جلتے ہیں۔ اسلئے اس کا نام سُکرتِ لُوک ہے (سُکرت)
- ۱۲۔ منتفی امن کے مقام میں ہونگے۔ یہاں مقام ہے مکان نہیں۔
- ۱۳۔ غلاموں کا جواب گندھرو ہیں۔ کہ جبکہ خضے گھڑے گھڑے کے برابر ہونگے
- جواب کا موقعہ دیجئے تو وید سے دکھا دوں

## اس مباحثہ کے متعلق ہندوؤں کا فیصلہ

### پہلی شہادت پنڈت رام چندر پر اتسالی ڈگری

آریہ سماج کے ساتھ یہ مباحثہ اس قدر زبردست فیصلہ کن تھا۔ کہ سماجی پنڈت اپنی پہلی شہادت میں ہی سورگ کو ایک خاص جگہ تسلیم کر گیا۔ حالانکہ مناظرہ شروع ہونے سے پیشتر گنڈھ بھر سے وہ لوگوں کے ذہن نشین یہ کر رہا تھا۔ کہ سورگ لہشت گوئی خاص جگہ نہیں بلکہ اسی دنیوی زندگی میں آئے دن جو ہمیں سکھ اور راحت کے سامان مل جاتے ہیں۔ وہی سورگ ہیں۔ اور یہی آریہ سماج کا عقیدہ ہے۔ سورگ کو جگہ تسلیم کر لینے سے اس نے آریہ سماج کے عقیدہ کی خود ہی ترمیم کر دی۔

### دوسری شہادت ہندوؤں کا تالیاں بجانا

پنڈت رام چندر کے سورگ لہشت کو جگہ تسلیم کر لینے پر ہندوؤں نے خوب زور سے

تالیاں بجائیں۔ اور یوں اپنا فیصلہ مولوی صاحب کے حق میں دے دیا اور آریوں کو اس طرح ہزار کے مجمع میں شرمندہ اور ذلیل ہونا پڑا۔ مگر اسے توبہ ہے۔ کہ آریوں نے اس وقت اپنے تیسرے اصول پر عمل کر کے سچ کو قبول تسلیم نہ کر لیا۔ کیا اس سے نائن نہیں ہوتا کہ ماتھے کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کی مثال آریہ سماج کے طرز عمل کیلئے ہی وضع ہوئی ہے۔

## تیسری شہادت روزانہ اخبار چشم کی رائے

اخبار چشم کہ جو سناتن دھرم کا ایک ہی روزانہ اخبار لاہور میں ہے۔ اس کے دو دسمبر ۱۹۰۷ء کے پرچہ میں اس منظرے کی روئداد پورے اڑھائی گالوں میں شائع ہوئی۔ کہ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

## آریہ مہاشہ اور مولوی صاحب کے درمیان مسلحہ

سناتن دھرم کا کھنڈن کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی

آج مورخہ ۲ نومبر شام کے پانچ بجے آریہ سماج گھاس پارٹی کے پنڈال

واقعہ گوردت بھون میں ایک آریہ مہاشہ اور ایک مولوی صاحب کے درمیان

سورگ و بہشت کی مقابلیت پر مباحثہ ہوا۔ جس میں پہلے آریہ مہاشہ نے دیانندی مہتاب

کی رو سے مضمون مناظرہ پر اپنا عقیدہ ظاہر کیا۔ اور بتایا کہ دیانند کا مذہب کوئی خاص جگہ یا مقام نہیں مانتا۔۔۔۔۔ اس جامعہ انسانی میں جو کھلی حاصل ہوتا ہے۔ اس حالت

کا نام سورگِ بہشت ہے۔

دیگر کوئی مقام مرنے کے بعد نہیں ملتا کہ جس کا نام سورگِ لوک ہو۔ اس کے بعد

مولوی صاحب نے پانچ سوالات برینا کرید۔ اپنشد اور شپتسہ بہمن مہاشے  
کے سامنے رکھے۔۔۔۔۔ مہاشہ بی نے اپنے وشنہ (مضمون) کو ثابت کرنے کی خوب

ہمدردی کی لیکن شوشہ قسمت سے پہلی دفعہ ہی سورگِ لوک (بہشت) کی مقابلیت

مان گئے۔۔۔۔۔ تو دوسرے سچائی پر بندہ مند و صاحب نے تالی بجادی۔ بھلا ہوا رہ

اشے کا جو مقابلیت ماننے لگا۔ لیکن اس پر مہاشہ بی کو جو جوش آیا۔ تو سبک کو مغالطہ

میں ڈالنے کی خاطر قرآن کی چند آیتیں پڑھنے لگ پڑے۔۔۔۔۔ حالانکہ سچائی اس بات کی

شاہد ہے۔ کہ ان آیتوں کا اس مضمون پر پڑھنا و ذکر کرنا بے سود تھا۔۔۔۔۔ اسی

طرف مہاشہ بی نے اصل مضمون کو چھوڑ کر ادھر ادھر جانا چاہا۔ اور ایک موقعہ

پر کسی ساتن دھرمی کی تعریف و کشمزی دکھا کر جان چھڑانے کی کوشش کی

اور لفظ پگندہ پر بحث شروع کر دی جس کے جواب میں اتھرو دود کے ہم بھی سوکت میں

سے اس لفظ کے معنی سمجھانے کیلئے مولوی صاحب نے حوالہ پیش کیا کہ جس کا جواب

مہاشہ بی نے کئی دفعہ بار بار پوچھنے سے بھی نہیں دیا۔۔۔۔۔ کیونکہ اگر وہ اس کے خلاف جاتا

تو بڑی طرح سے شکست کھاتا اور تمام آریہ سماج کو شرم اٹھانی پڑتی۔ کیونکہ یہاں

تو بابا جی (سوامی دیانند) نے پروردہ کے معنی مجاہوت کے کہے ہیں۔ اب میں اینٹور کو

حاضر ناظر سچے کر ناظرین کو آگاہ کرتا ہوں۔ کہ آریہ مہاشہ نے اپنے تمام وقت میں بالکل

اس پیش کردہ مضمون کو نہیں چھوڑا اور کوئی جواب نہیں دیا۔ بلکہ اسی طرح بے معنی بحث جاری رکھتے ہوئے اپنی عزت بچائی اور آخری وقت میں اپنی فتح بنا کر مباحثہ کو ختم کیا جس کی نسبت میں بزور الفاظ کہتا ہوں کہ مجھے مسلمانوں کی پاس خاطر منظور نہیں ہے۔ اس مضمون کو مسلمان مولوی نے نہایت عمدہ پیرایہ میں مناسبت اور سنجیدگی کے ساتھ آریہ مہاشنہ کے دل پر نقش کیا۔... آخر میں میں ان بھائیوں سے التماس کرتا ہوں کہ وہ راہِ راست پر آجا دیں اور ساتھ ہی میری حق بیانی پر خفا ہوں۔

(مستقل از اخبار بھیشتم مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۲۶ء)

یہ اس عظیم الشان مناظرہ کی روئیداد ہے۔ کہ جس میں خود ہندو دھرم کی پبلک، پپیس اور علماء نے آریوں کی شکست اور مسلمانوں کی فتح کا فیصلہ دیا۔ اس سے بڑھ کر اسلام کی صداقت کا بین ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے۔ اب اس کی مفصل روئیداد کو اس غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بطور ایک یادگار کے رہے۔

اس موضوع پر ویڈیوں اور شاستروں کے مزید اور مفید حوالے آپ کو "ویڈیوں کی بہشت" نامی کتاب میں ملیں گے۔

# ایک مسلمان اور آریہ کا دلچسپ مکالمہ

مسلمان - ویدوں کی بہشت میں کیا ہوگا؟

آریہ - انڈ - آنڈ - آنڈ -

مسلمان - کس قسم کا آنڈ بہشت میں ہوگا؟

آریہ - تین قسم کا آنڈ (مود - مڈہ اور پر مڈہ ر گوید  $\frac{113}{11}$  ۹)

مسلمان - اس تین قسم کے آنڈ سے کیا مراد ہے؟

آریہ - اس سے مراد تین قسم کا علم ہے - مادہ کا علم - روح کا علم اور

ایشور کی معرفت

مسلمان - مود - مڈہ اور پر مڈہ کے یہ معنی کس وید - شاستر یا سنکرت لنت

میں لکھے ہیں؟

آریہ - کسی میں نہیں یہ ہمارا عقیدہ ہے؟

مسلمان - یہ ہار نیک اپنشد میں لکھا ہے - کہ سب قسم کے آنڈ اپنشد

مذری (عضو تناسل) پر منحصر ہیں دیکھو  $\frac{24}{11}$  ۲

چھانڈو گیہ اپنشد پر پاٹھک ۱۸ و صیاء ۱۲ - منتر ۵ - ۳

اس تین قسم کے آنڈ اور آنڈ کی تشریح بہشت میں عورتوں کے

ساتھ چکھشن - کریٹن اور رمانزہ یعنی مہنسی مذاق کھیل کود اور لطف  
صحبت اٹھانا بتائی گئی ہے \*

کٹھ انڈس میں یہ تین قسم کا آئند تین قسم کی عورتیں بتایا گیا ہے  
سر تھاہ - ستوریا اور رامہ - رتھوں والیاں - گانے بجانے والیاں اور  
عیش و نشاط والیاں (کٹھ ۱/۲۵)

کوشٹیکی برہمن میں لکھا ہے - کہ اُس کے پاس پانچ جوڑیں آتی ہیں  
ایک سو پھولوں کے ہار لئے ہوئے - ایک سو نو شہوار منجن - ایک سو چور اور  
زعفران کا چورن ایک سو قیمتی اور خوبصورت پوشاکیں اور زیورات اور  
ایک سو اپنے ہاتھوں میں پھول لئے ہوئے آتی ہیں - اور پھر اس ہشتی کو زیورات  
وغیرہ سے آراستہ کرتی ہیں - (کوشٹیکی برہمن ۱/۱۶)

یہ ہے تین قسم کا آئند - آئند اور آئند کہ جو ویدوں کی بہت

میں ملے گا \*

